Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الفضلَ بیدِ اللّٰہِ یُؤتیہ من یشاءُ عسیٰ اَن یبعثک ربک مقاماً محمودًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۸ محرم ۱۳۹۹ھ ۹ فتح ۱۳۵۷ ہش ۹ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۸۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۹ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی انشاء اللہ تعالیٰ ۱۵ دسمبر کے بعد ربوہ واپس تشریف لے آئیں گی۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ احبابِ جماعت ۱۲ دسمبر کے بعد لاہور کے پتہ پر خط نہ لکھیں بلکہ ربوہ کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔

حضرت سیدہ کی طبیعت پہلے سے کچھ بہتر ہے ابھی مکمل افاقہ نہیں ہوا۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۸ فتح۔ آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں احبابِ ربوہ کو جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا جلسہ سالانہ کے ایام خدا کے فضل سے اب قریب آتے جا رہے ہیں اور اس کی تیاریاں شروع ہیں۔ میں نے اپنے ایک گزشتہ خطبہ جمعہ میں جن باتوں کی طرف ربوہ کے احباب کو توجہ دلائی تھی ان میں سے ایک یہ تھی کہ جلسہ سے قبل ربوہ کی ساری سڑکوں، گذرگاہوں اور ان کے قریب کے تمام مقامات کی اچھی طرح صفائی ہو جانی چاہیئے۔ ربوہ کی صفائی کا کچھ حصہ تو یہاں کی ٹاؤن کمیٹی سے تعلق رکھتا ہے لیکن اس کا ہمارے ساتھ تعلق نہیں۔ ہم تو جماعت سے ہی یہ کہہ سکتے ہیں کہ جلسہ سے قبل ربوہ اتنا صاف ستھرا ہو جانا چاہیئے کہ نہ آنکھ، نہ ناک اور نہ پاؤں کی حس کسی جگہ گند محسوس کرے۔ اس بارہ میں ہمارے بعض محلوں میں بہت اچھا، بعض میں اچھا اور بعض میں نسبتاً کم کام ہوا ہے۔ بہت اچھا کام کرنے والوں کو اپنا معیار قائم رکھنا چاہیئے اور اچھا کام کرنے یا نسبتاً کمزور کام کرنے والوں کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ اسلام ہمیں فاستبقوا الخیرات کی تعلیم دیتا ہے یعنی نیک کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو۔ ہو سکتا ہے کہ ایسے محلوں کو کوئی جائز عذر بھی ہو لیکن ہمیشہ کے لئے ایسے عذرات کو کوئی عقل تسلیم نہیں کر سکتی پس انہیں زیادہ وقت دے کر ہمت اور توجہ سے یہ کام کرنا چاہیئے۔

حضور نے فرمایا دوسری بات یہ ہے کہ جلسہ کے منتظمین نے اس اندیشہ کا (باقی صفحہ ۵ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ غرض جس کیلئے مجھے مبعوث کیا گیا ہے پوری نہیں ہو سکتی جبتک لوگ بار بار یہاں نہ آئیں

ہمیں دوستوں کے آنے سے بڑی راحت پہنچتی ہے اور ذرا بھی بوجھ محسوس نہیں ہوتا

"ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔"

پھر فرمایا:-

"جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا اسے ڈرنا چاہیئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفّل خدا تعالیٰ ہے ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہیئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔ ہم تو نکمے ہیں یوں ہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں، وہ یاد رکھیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے ان کے دلوں میں ڈالا ہے کہ ان کے پیر یہاں جمنے نہ پائیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۴۵۵)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۸ر محرم الحرام ۱۳۹۹ھ
۹ر فتح ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ثوابُ الدّنیا اور ثوابُ الاٰخرہ کا باہمی فرق

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر کا ذکر فرمایا ہے کہ ہم نے لوگوں کو اس امر کی آزادی دی ہے کہ وہ چاہیں تو نیکی کی راہ اختیار کریں اور چاہیں تو بدی اور بُرائی کے راستے پر چلیں۔ لیکن دونوں کا نتیجہ ایک دوسرے سے متضاد واقع ہوا ہے۔ وہ اس نتیجہ کو بدلنے پر قادر نہیں ہو سکتے جو نیکی کی راہ اختیار کرتے ہیں انہیں اس کا نیک اجر ملتا ہے اور جو بدی کے راستہ پر چل نکلتے ہیں انہیں انجام کار اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ بدی کی راہ اختیار کرنیوالے انجام کے لحاظ سے نیکی کی راہ اختیار کرنے والوں پر سبقت لے جائیں اور نیکی کی راہ اختیار کرنے والے انجام کار خسارہ میں رہیں۔

اسی طرح جو صرف دنیا کے طالب ہوتے ہیں اور اُسی کے حصول میں مگن رہتے ہیں انہیں دنیوی بدلہ دیا جاتا ہے اور جو آخرت کے طالب ہوتے ہیں اور اس کے حصول کی جدّوجہد میں مصروف رہتے ہیں انہیں آخرت کا بدلہ عطا کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں کے الگ الگ بدلہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ○
(اٰل عمران آیت ۱۴۶)

ترجمہ:- اور جو شخص دنیا کے بدلہ کا طالب ہو ہم اسے اُس میں سے دیں گے اور جو شخص آخرت کا بدلہ چاہتا ہو ہم اُسے اُس میں سے دیں گے۔ اور شکر گزاروں کو ضرور بدلہ دیں گے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دنیا طلبی کا بدلہ اور اس کا انجام کیا ہے؟ اور آخرت کو ترجیح دینے کا بدلہ کیا ہے اور وہ کس انجام پر دلالت کرتا ہے؟ سو اللہ تعالیٰ ان دونوں میں زمین آسمان کے فرق کو واضح کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ○ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ○ (بنی اسرائیل آیات ۱۹، ۲۰)

ترجمہ:- جو شخص (صرف) تیزی سے ملنے والی (دنیا) کا طالب ہو ہم اس قسم کے لوگوں کو اس دنیا میں کچھ جلدی والا (یعنی دنیاوی) فائدہ دیدیتے ہیں اس کے بعد اس کے لئے جہنم (کا عذاب) مقرر کر دیتے ہیں جس میں وہ مورد الزام ہو کر اور دھتکارا جا کر داخل ہو جاتا ہے۔ اور جن لوگوں نے ایمان کی حالت میں آخرت کی خواہش کی اور اس کے لئے اس کے مطابق کوشش بھی کی (یاد رکھو) ایسے ہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ جو لوگ محض دنیا اور اس کی زینتوں کو اپنا مطمح نظر بناتے ہیں اور ورلی زندگی کے عیش و آرام پر ہی مطمئن ہو جاتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں ان کی خواہش کے مطابق اس ورلی زندگی کا عیش و آرام مہیا کر دیتا ہے لیکن اس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ دنیا کا یہ عیش و آرام ہی اُن کے لئے جہنم بن جاتا ہے اور اگلے جہان میں بھی ان کا ٹھکانہ جہنم ہی ہوتا ہے۔ اسی لئے فرمایا:-

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ○ (البقرہ آیت ۲۰۱)

ترجمہ:- اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو (یہی) کہتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں (آرام) دے اور ان کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہوتا۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل کی محولہ بالا آیات میں فرمایا ہے کہ جو لوگ مومن ہونے کی حالت میں فلاحِ آخرت کی خواہش کرتے ہیں اور اس کے حصول کی خاطر اس دنیا میں نیک اعمال بجا لا کر کوشش میں لگے رہتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کی کوشش قابلِ پذیرائی ہوگی اور ان کی اس کوشش کی قدر کی جائے گی۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ان کے لئے جنت مقدر کر دی جائے گی۔ اپنی اس نیک خواہش اور کوشش کے نتیجہ میں وہ اس دنیا میں بھی درہم نقد بہشت میں ہوں گے اور اگلے جہان میں بھی جنت ہی اُن کا ٹھکانہ ہوگی کیونکہ خدا تعالیٰ ایسے مومنوں کا ذکر کرتے ہوئے ایک اور جگہ فرماتا ہے:-

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ○ (الرحمٰن آیت ۴۷)

ترجمہ:- اور جو شخص اپنے رب کی شان سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو جنتیں مقرر ہیں (دنیوی بھی اور اُخروی بھی)

اب چونکہ آخرت کی بھلائی میں دنیا کی بھلائی از خود شامل ہوتی ہے اور جو شخص آخرت کی بھلائی کا متمنی ہوتا ہے اُسے دنیوی بھلائی بھی عطا کی جاتی ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آخرت کی کامیابی کی خواہش کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ (البقرہ آیات ۲۰۲، ۲۰۳)

ترجمہ:- اور لوگوں میں سے کچھ (ایسے بھی ہوتے) ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں (اس) دنیا (کی زندگی) میں (بھی) کامیابی دے اور آخرت میں (بھی) کامیابی (دے) اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ یہی (وہ لوگ) ہیں جن کے لئے ان کی (نیک) کمائی کے سبب سے (ثواب کا) ایک بہت بڑا حصہ (مقدر) ہے اور اللہ (بہت) جلد حساب چکا دیتا ہے۔

پس جو لوگ محض ثوابُ الدّنیا کے طالب ہوتے ہیں وہ ثوابُ الدّنیا حاصل کرنے کے باوجود سراسر خسارہ میں رہتے ہیں اور جو لوگ ثوابُ الآخرۃ کو مطمح نظر بناتے اور اُس کے لئے کوشاں رہتے ہیں وہ سراسر فائدہ میں رہتے ہیں کیونکہ انہیں دنیا کا حسنہ بھی ملتا ہے اور آخرت کا حسنہ بھی ان کے لئے مقدّر کر دیا جاتا ہے۔ اسی لئے اُس نے ایسے خوش نصیبوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (اٰل عمران آیت ۱۴۹)

ترجمہ:- اللہ نے انہیں دنیا کا بدلہ (بھی) اور آخرت کا بہترین بدلہ بھی دیا اور اللہ محسنون (یعنی سنوار کر نیکیاں بجا لانے والوں) سے محبت رکھتا ہے۔

قطعات

(۱)
مجھے جلوت میں تیری جستجو ہو
مجھے خلوت میں تجھ سے گفتگو ہو
مرے دل کا سکوں تیری رضا ہو
مرا مقصودِ ہستی تو ہی تو ہو

(۲)
کھلے دل کا کنول تیری صبا سے
تری شبنم سے اس گل کی نمو ہو
مرے آفاق پر تیری سحر ہو
مری ہستی میں تجھ سے رنگ و بو ہو

(۳)
کھلے جب نور کے تڑکے مری آنکھ
شگوفوں میں تبسم ریز تو ہو
نسیمِ صبحدم میں ہو تری باس
مری جاں میں تری مستانہ بو ہو

(سعید احمد اعجاز۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات

مکرم مولوی محمد حسین صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں غلبۂ اسلام کے لئے مہدی علیہ السلام کو بھیجا ہے۔ اور لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ۔ کے مطابق غلبۂ اسلام آپ کے ذریعہ مقدر ہے۔ جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک انتہائی گری ہوئی قوم کو قعرِ مذلت سے نکال کر اخلاق کی انتہائی بلندیوں پر فائز کیا۔ آپ کی تربیت کے نتیجہ میں زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کو ہی سب کچھ سمجھنے اور ان پر جان دینے والے ان زینتوں سے ایسے ہی متنفر ہوئے کہ وہ مصائب پر صبر کرنے والے۔ صداقت کی خاطر جان دینے والے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنے والے اپنے اموال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے اور راتوں کو اٹھ اٹھ کر استغفار کرنے والے متقی اور پرہیزگار بن گئے۔ ایسے ہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان اوصاف سے متصف ایک جماعت قائم کر کے انہیں نصیحت کی کہ دنیا کی زینتوں سے دل نہ لگائیں بلکہ کلیتہً خدا کے ہو کر دنیا میں زندگی بسر کریں۔

"دنیا سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی"

حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ یہ جماعت اس بات کے واسطے نہیں کہ دولت اور دنیاداری میں ترقی کرے اور زندگی آرام سے گزارے۔ ایسے شخص سے تو خدا بیزار ہے۔ چاہیئے کہ صحابہؓ کی زندگی کو دیکھو وہ زندگی سے پیار نہ کرتے تھے۔ ہر وقت مرنے کے لئے تیار تھے۔ بیعت کے معنے ہی یہ ہیں کہ اپنی جان کو بیچ دینا۔ جب انسان زندگی وقف کر چکا تو پھر دنیا کے ذکر کو درمیان میں کیوں لاتا ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۸۵)

پس خدائی جماعتوں کی یہ صفت ہوتی ہے۔ کہ اس کے افراد دنیا سے دل نہیں لگاتے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا (اور یقیناً ہے تاقبل) کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں۔ اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔ اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو۔ اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(شہادۃ القرآن)

سفر کی برکتیں

ان عظیم الشان اغراض کو پورا کرنے کے لئے جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والے احباب نہایت خوش قسمت ہیں کہ وہ چند دنوں کے لئے اپنے کاروبار چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے دور دراز سفر کی تکلیفیں برداشت کر کے جلسہ کے لئے آتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ علم و معرفت کے حصول کے لئے جو سفر اختیار کیا جائے وہ نہایت مبارک سفر ہے۔

ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص علم کی تلاش میں گھر سے نکلے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ فرشتے علم کے ایسے طالب کے اس فعل سے خوش ہو کر اپنے پَر اس کے آگے بچھا دیتے ہیں۔ اور عالم کے لئے زمین و آسمان میں رہنے والے خوش ہو کر اپنے پَر اس کے آگے بچھا دیتے ہیں۔ اور عالم کے لئے زمین و آسمان میں رہنے والے بخشش کی دعا مانگتے ہیں۔ یہاں تک کہ پانی کی مچھلیاں بھی اس کے حق میں دعا کرتی ہیں۔

(ترمذی کتاب العلم باب فی فضل الفقہ)

ظاہر ہے کہ جو سفر طلب علم حقائق و معارف کے حصول اور ایمان و یقین اور معرفت میں ترقی کی غرض سے ایسے مقدس اور بابرکت سفر جو جلسہ کے لئے کیا جاوے۔ اس کے بابرکت اور بیشمر ثمرات ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے۔ اور اس کو اختیار کرنے والے وہ خوش نصیب مسافر ہیں۔ جن کے لئے بے انداز ثواب و اجر مقدر ہے۔ اور اس لئے مقدر ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انہیں ہر ایک قدم پر ثواب عطا ہونے کی مقبول دعا سے پہلے ہی نواز رکھا ہے۔

چنانچہ جب خدائی منشاء اور اذن کے ماتحت ۱۸۹۱ء میں اس جلسہ کی بنیاد ڈالی۔ تو جن خوش نصیب احباب کو اس وقت حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس میں شرکت کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی تو حضور نے ان کے حق میں اللہ تعالیٰ کے حضور خاص طور پر یہ دعا کی کہ:۔

"اب جو ۲۷ر دسمبر ۱۸۹۱ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا۔ اس جلسہ میں جس قدر احباب محض للہ تکلیفِ سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے۔ اور ان کے ہر ایک قدم کا ثواب ان کو عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔"

(آسمانی فیصلہ)

پھر ایک سال بعد جب حضورؑ نے ۱۸۹۲ء کے جلسہ سالانہ میں شرکت کی تحریک فرمائی۔ تو اس میں اس جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کو ہر ایک قدم پر ثواب عطا ہونے کی بشارت سے نوازا۔ چنانچہ آپ نے رقم فرمایا۔

جلسہ پر آنے کی تاکید

"ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

نیز حضور علیہ السلام نے آئندہ بھی اس جلسہ میں سال بسال شرکت کی غرض سے سفر اختیار کرنے والوں کو بیش بہا دعاؤں سے نوازتے ہوئے مزید رقم فرمایا۔

مامورِ زمانہ کی دعائیں

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے۔ اور ان کے ہمّ و غم دور فرماوے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے۔ اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے۔ جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا۔ یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ کی اغراض

جن دینی اغراض کے ماتحت یہ جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔ ان میں سے ایک غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ تا

"ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔"

(آسمانی فیصلہ)

مزید فرمایا کہ

"صرف طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا گیا ہے۔"

اسی لئے اس غرض کے جلسہ سالانہ کے ذریعہ پورا ہونے کے متعلق فرمایا کہ

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معارف کے سنانے کا شغل
رہے گا جو ایمان اور یقین اور
معرفت کو ترقی دینے کے لئے
ضروری ہیں۔"

(آسمانی فیصلہ)

صحبتِ صالحین

جلسہ سالانہ کی ایک برکت صحبت صالحین ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝"

(توبۃ: ۱۱۹)

یعنی اے مومنو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اس غرض (یعنی حالت انقطاع۔ ناقل) کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اسی راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ (یعنی صحبتِ صالحین کی غرض سے بار بار مرکز میں آنے کی۔ ناقل) توفیق بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

نیز فرماتے ہیں:-

"دین تو چاہتا ہے کہ مصاحبت ہو اگر مصاحبت سے گریز ہو تو دینداری کے حصول کی امید کیوں رکھتا ہے۔ ہم نے بار بار اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ بار بار آ کر یہاں رہیں اور فائدہ اٹھائیں وہ لوگ جو یہاں آ کر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور ان باتوں کو جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے اور نہیں دیکھتے ...... میں یہی کہوں گا کہ جیسا کہ چاہیئے انہوں نے قدر نہ کی۔"

(الحکم ۱۷ دسمبر ۱۹۰۱ء)

اور احباب "المسلم مرآۃ المسلم" کے ارشاد نبوی کے مطابق ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں اور بقول سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "جس طرح قصاب دو چھریاں باہم رگڑ کر ان کی دھار تیز کرتا ہے مومن بھی مومن سے مل کر ایک دوسرے کی تقویت کا باعث بنتے ہیں۔"

مقبول دعائیں

جلسہ سالانہ کی ایک عظیم الشان برکت یہ بھی ہے کہ اس میں شرکت کرنے والے احباب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ان کے خلفاء کی مقبول دعاؤں کے وارث بنتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو قبولیت دعا کا جو خاص نشان دیا گیا اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کی دعاؤں کا بھوکا ہوں۔ میں نے آپ کی تسکین قلب کے لئے آپ کے بار ہلکا کرنے کے لئے آپ کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے اپنے رب رحیم سے قبولیت دعا کا نشان مانگا ہے اور مجھے پورا یقین اور پورا بھروسہ ہے اس ذات پاک پر کہ وہ میری التجا کو رد نہیں کرے گا۔"

(الفضل ۳۰ دسمبر ۱۹۶۵ء)

ہر سال ہی حضور احباب جماعت کو دعاؤں سے نوازتے ہیں۔ جلسہ میں موجود ہزاروں احباب کے حق میں قبولیت دعا کا یہ خاص نشان ظاہر ہو کر ان کی خوش بختی اور خوش نصیبی پر مہر کرنے کا موجب بنتا ہے۔

صداقت حضرت مسیح موعودؑ

ہمارا یہ جلسہ سالانہ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زبردست نشان ہے یہ جلسہ آج سے چھیاسی سال قبل قادیان میں تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے جاری فرمایا تھا۔ حضورؑ فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

اور آپؑ کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا:-

"ولا تیئس من روح اللہ الا ان روح اللہ قریب یاتیک من کل فج عمیق ویاتون من کل فج عمیق۔ ینصرک اللہ من عندہ۔"

(براہین احمدیہ حصہ سوم)

یعنی خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو یقیناً خدا کی رحمت قریب ہے اور یقین رکھو کہ خدا کی نصرت قریب ہے اور وہ دور دراز کی راہوں سے آئے گی اور ان لوگوں کے ذریعہ سے آئے گی جو دور دراز کی راہوں سے تیرے پاس آئیں گے پس یہ خدائی نصرت ہے جس کا اہتمام وہ خود اپنے پاس سے کرے گا۔

یہ پیشگوئی آپ نے اس وقت بیان فرمائی جبکہ آپ گوشۂ تنہائی میں رہتے تھے کسی کو آپ کی خبر نہ تھی۔ آپ کا یہ اعلان کرنا ہی تھا کہ ایک طوفان بے تمیزی بپا ہو گیا۔ مخالفت کی آندھیاں چلنے لگیں دشمنوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا مگر نصرت الٰہی اور تائید خداوندی نے قدم قدم پر ساتھ دیا آج شمع احمدیت کے پروانے نہ صرف پاکستان سے بلکہ بیرون پاکستان افریقہ، کینیڈا، جرمنی، برطانیہ، سپین، ہالینڈ، ہنگری، گھانا، ماریشس، نائیجیریا، انڈونیشیا، بھارت، بنگلہ دیش وغیرہ متعدد ممالک کے افراد دیوانہ وار خدائی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پہنچے اور خدا تعالیٰ کے پیار کے بے شمار جلوے دیکھ کر اپنی روحانی پیاس بجھائی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود یورپ سے آنے والے ایک انگریز کے سامنے یہ دلیل رکھی کہ میرے خدا نے ایک مدت پہلے مجھے الہاماً بتایا تھا۔ یاتون من کل فج عمیق۔ کہ لوگ دور دراز سے تیرے پاس آئیں گے۔ سو آپ کا یورپ سے آنا میری صداقت کی دلیل ہے۔ سو آج ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔

باہمی محبت و اخوت

حضورؑ فرماتے ہیں:-

"اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا ...... اس جلسہ میں ...... تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی اور اس روحانی جلسے میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

(آسمانی فیصلہ)

دعائے مغفرت

"جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

(آسمانی فیصلہ)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات

اس جلسہ کی ایک برکت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہے۔ احباب جماعت اپنے پیارے امام کی روح پرور باتیں سننے کے بعد حضور سے ملاقات بھی کرتے ہیں اور اپنے پیارے امام کی دعاؤں سے جھولیاں بھر کر اور اپنی روحانی پیاس بجھا کر واپس لوٹتے ہیں وہ کتنے خوش قسمت لوگ ہوتے ہیں جن کو یہ موقع نصیب ہوتا ہے۔

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی تیاری

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ میں ذوق و شوق اور کثرت سے شامل ہونے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"کم مقدرت والے احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے سے ہی اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا وقت سرمایہ سفر میسر آ جاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر آ جائے گا ...... حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں۔"

(آسمانی فیصلہ)

احباب کو چاہیئے کہ وہ ان ارشادات کو ہمیشہ سامنے رکھیں اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کا ابھی عزم صمیم کریں اور پھر اس کی برکات سے زیادہ مستفید ہو کر لوٹیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں عیدالاضحیہ کی تقریب

مکرم منیر احمد صاحب شمس نائب امام مسجد فضل۔ لندن

حسب سابق امسال بھی انگلستان میں احمدیوں نے عیدالاضحیہ مختلف مقامات پر منائی۔ انگلستان میں تیئیس ۲۳ مختلف جماعتیں ہیں جہاں باقاعدہ جماعتی تنظیمیں موجود ہیں چونکہ مسجد فضل لندن میں زیادہ گنجائش نہیں ہوتی اس لئے جماعتوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے ہاں عید کا انتظام کریں۔ لندن کے علاوہ ہڈرسفیلڈ، گلاسگو اور ہیملٹن میں باقاعدہ مبلغین موجود ہیں۔

امسال عید الاضحی ۱۱ر نومبر بروز ہفتہ تھی۔ اس کے لئے اخبار احمدیہ کے ذریعہ تمام احمدی دوستوں کو قبل از وقت اطلاع کی گئی۔ نیز محترم امام بشیر احمد صاحب رفیق نے انتظامات کے سلسلہ میں خاکسار کی زیر نگرانی ایک کمیٹی نامزد کی۔ مشن ہاؤس کے وسیع احاطہ میں ایک بڑا شامیانہ کرایہ پر حاصل کر کے نصب کروایا گیا تاکہ دوست وہاں بھی نماز عید ادا کر سکیں۔ شامیانہ اور مسجد کے علاوہ چھوٹا ہال اور محمود ہال نمازیوں سے بھرا ہوا تھا اور بہت سے دوستوں نے نماز عید شامیانہ سے باہر ادا کی۔ مرد و زن کی تعداد تقریباً ۱۲۰۰ تھی۔

نماز عید محترم امام صاحب نے پڑھائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقعہ پر بذریعہ کیبل گرام جماعت احمدیہ انگلستان کو عید مبارک کا تحفہ بھجوایا۔ نیز دعائیہ پیغام بھی بھجوایا کہ اللہ تعالیٰ آپ سب پر فضل فرمائے اور اسلام جلد دنیا میں غالب آئے۔ یہ پیغام محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے خطبہ عید سے قبل پڑھ کر سنایا۔ خطبہ عید بھی محترم چوہدری صاحب موصوف نے پڑھا۔ آپ نے خطبہ میں احمدی مستورات کو پردہ کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ ہمیں اس معاشرہ میں آکر اسلامی اقدار کو ترک نہیں کرنا چاہیئے بلکہ اپنی روایات کو زندہ رکھنا چاہیئے۔ بعدہٗ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی عظیم الشان قربانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ

"یہ عید ہمیں اس عظیم قربانی کی یاد دلاتی ہے اور ہمارا فرض ہے کہ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام فوراً خدا کی راہ میں قربانی کے لئے تیار ہو گئے تھے ہم بھی ہر وقت خدا تعالیٰ کی خاطر ہر قربانی پیش کرنے کیلئے تیار رہیں۔"

آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔ تمام حاضر احباب و خواتین کی تواضع چائے اور بسکٹوں سے کی گئی۔

یارک شائر

یارکشائر کی جماعتوں میں سے شیفیلڈ، لیڈز، ہڈرسفیلڈ، ہل، کیتھلے، بارنسلے، راچڈیل اور بریڈفورڈ کی جماعتوں نے مل کر نماز عید بریڈفورڈ کے ایک سکول کے ہال میں ادا کی۔ عید سے قبل جملہ احباب کو اطلاع کی گئی۔ نیز ریڈیو Pennine کے ذریعہ اعلان بھی کروایا گیا۔ حاضری تقریباً ۴۰۰ تھی۔ خطبہ عید میں ہمارے مبلغ مقیم ہڈرسفیلڈ مکرم انیس الرحمٰن صاحب نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم قربانی کو ہمیشہ مدنظر رکھنے اور اسلام کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کی طرف توجہ دلائی۔

مانچسٹر اور بلیک برن و پریسٹن جماعتوں میں نماز عید علیحدہ ادا کی گئی۔ مانچسٹر میں نماز عید مکرم مولوی محمد حسین صاحب نے پڑھائی۔ بعدہٗ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا عید الاضحی کے موقعہ پر فرمودہ خطبہ پڑھ کر سنایا۔ حاضری تقریباً ۸۰ تھی۔ اسی طرح بلیک برن اور پریسٹن میں علیحدہ علیحدہ نماز پڑھی گئی۔

علاقہ مڈل سیکس

مڈل سیکس کی جماعتوں نے مل کر نماز عید ادا کی۔ موزوں ہال حاصل کرنے کے لئے امسال بڑی تگ و دو کرنی پڑی۔ بالآخر Hanwell کے علاقہ میں کمیونٹی سنٹر کا نہایت صاف و ستھرا ہال کرایہ پر حاصل کیا گیا۔ اس کی اطلاع ہمارے مبلغ مقیم سلو مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ اور مکرم داؤد احمد صاحب گلزار نے دوستوں کو کافی عرصہ قبل کر دی۔ نماز عید مکرم داؤد احمد صاحب گلزار مبلغ ساؤتھ آل نے پڑھائی۔ خطبہ عید میں آپ نے پہلے انگریزی میں اور پھر اردو میں حج کا تاریخی پس منظر، ارکان حج، اور فلسفہ قربانی پر بالوضاحت روشنی ڈالی۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خطبہ الہامیہ سے اہم اور بابرکت ارشادات کا اردو ترجمہ بھی سنایا۔ حاضری تقریباً ۲۰۰ تھی۔

سکاٹ لینڈ

گلاسگو میں مشن ہاؤس میں ہمارے انگریز مبلغ بھائی مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے نماز عید پڑھائی اور خطبہ پڑھا۔ حاضری ۵۰ کے قریب تھی۔

عید ملن پارٹی

یوں تو ہر خوشی کا موقعہ اور خاص طور پر عید یاد رہتی ہے لیکن اس مرتبہ خاص طور پر عید قابل ذکر ہے کیونکہ عید کے دوسرے روز محمود ہال لندن میں وسیع پیمانہ پر ایک عشائیہ کا انتظام کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے قیام انگلستان کے دوران یہ فرمایا تھا کہ یہاں کی جماعتوں کو مقامی انگریز دوستوں سے تعلقات بڑھانے چاہئیں۔ اس لئے اس موقعہ کو غنیمت جانتے ہوئے مسجد کے گرد و نواح میں انگریز ہمسایوں کے علاوہ بہت سے دوسرے انگریز دوستوں اور مشن سے تعلق رکھنے والے غیر از جماعت دوستوں کو شام کے کھانے کی دعوت دی گئی تھی اس کے لئے دو ماہ قبل ہی سے انتظامات شروع کر دیئے گئے تھے۔ سب دوستوں کو دعوت نامے بھجوائے گئے نیز ہمسایوں کو ان کے گھروں پر جا کر ملا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ستر کے قریب انگریز دوستوں نے دعوت نامہ قبول کیا اور شامل ہوئے جماعت سے بھی ۵۰ دوست کھانے کی دعوت میں شامل تھے ہر لحاظ سے انتظام عمدہ رہا۔ اس دعوت کی خصوصیت یہ تھی کہ مشروبات اور تمام کھانے پاکستانی تھے۔ جنہیں مہمانوں نے بہت پسند کیا۔

اس دعوت میں لائبیریا ہائی کمیشن کے نمائندہ اور غانا ایمبیسی کے نمائندہ کے علاوہ مسٹر ٹام کاکس ایم پی۔ سردار مہندر سنگھ گیو یسی۔ روٹری کلب آف وانڈزورتھ کے صدر پیٹسل ولیٹ مسٹر بینگ ساؤتھ آل کے ممبر مشن ہذا کے وکیل، مشن ہذا کے بلڈرز، لوکل اخبار کے نمائندہ اور بعض دیگر اہم مہمان بھی شامل ہوئے۔ اس دعوت میں روٹری کلب کے بھی بہت سے معززین نے شرکت کی۔ بالخصوص روٹری کلب آف وانڈزورتھ جن کے نائب صدر مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد ہیں۔

کھانے سے قبل محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ کھانے سے فارغ ہو کر محترم امام صاحب نے مہمانوں کی تشریف آوری پر شکریہ ادا کرتے ہوئے عید الاضحیہ کی فلاسفی اور غرض و غایت بیان کی۔ نیز بتایا کہ اسلام کی عمدہ تعلیمات میں سے ایک تعلیم یہ ہے کہ ہمسائے کو بہت زیادہ حقوق دیئے گئے ہیں اس لئے یہ مناسب سمجھا گیا کہ ہم اپنے ہمسایوں کو بھی اپنی اس خوشی میں شامل ہونے کی دعوت دیں۔

محترم امام صاحب کے بعد مسٹر ٹام کاکس ایم پی نے مہمانوں کی طرف سے میزبانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کی مہمان نوازی سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ یہ خالص ایشیائی مہمان نوازی کا ہی کمال ہے کہ ہم سب کا آپ نے بہت خیال رکھا۔ نیز انہوں نے کہا کہ آج کل جبکہ نسلی امتیاز بڑھ رہا ہے اس قسم کی تقریبات اس امتیاز کو ختم کرنے کے لئے بہت مفید ہیں۔ اس لئے میں اپنی طرف سے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے ہمیں اپنے ساتھ مل جل کر بیٹھنے اور کھانا کھانے کا موقع بہم پہنچایا۔

بعدہٗ مہمانوں سے کہا گیا کہ اگر کوئی دوست مسجد دیکھنا چاہتے ہیں تو بڑی خوشی سے دیکھ سکتے ہیں۔ چنانچہ باوجود بارش کے بہت سے مہمان مسجد دیکھنے گئے جہاں خاکسار نے انہیں مسجد کا تعارف کروانے کے علاوہ اسلام کی عمدہ تعلیمات سے آگاہ کیا نیز مختلف سوالات کے جواب دیئے۔ عید الاضحی کی تقریب نیز کھانے کی دعوت کا ذکر یہاں کے لوکل اخبار "Wandsworth Borough News" نے بھی (مع گروپ فوٹو انتظامیہ) اپنی اشاعت میں کیا۔

اس تقریب کو کامیاب بنانے میں انتظامیہ کمیٹی کے دیگر ممبران کے علاوہ سیکرٹری ضیافت مکرم ڈاکٹر ولی احمد شاہ صاحب اور ان کے ساتھیوں نے بہت محنت سے کام کیا۔

نیز لجنہ اماء اللہ لندن نے سارا کھانا وغیرہ تیار کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

O

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹکٹ سٹیج وحلقہ خاص زنانہ جلسہ گاہ

سب سے پہلی ہدایت یہ ہے کہ ۲۵ر دسمبر کی شام تک ٹکٹ حاصل کر لیں جو استحقاق رکھتی ہوں۔ ۲۶ کو جلسہ شروع ہونے پر کوئی ٹکٹ نہیں دیا جائے گا اگر کوئی مجبوراً نہ حاصل کر سکی ہو اور وہ مستحق ہو تب بھی جلسہ گاہ میں نہیں ملے گا بلکہ درمیانی وقفہ میں۔

۱۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین
۲۔ صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۳۔ لجنہ کی وہ پرانی کارکنات جنہوں نے لمبا عرصہ خدمات کیں خواہ وہ اب کام نہ کر رہی ہوں۔
۴۔ ہر لجنہ اماء اللہ کی صدر اور سیکرٹری بشرطیکہ یہ ثابت ہو کہ ان کی طرف سے باقاعدہ رپورٹ آتی ہے۔
۵۔ بڑی لجنات کی قیادتوں کی نگران اور مجلس عاملہ کی عہدہ داران
۶۔ امرائے ضلع کی بیویاں
۷۔ صدر انجمن کے ناظروں کی بیویاں
۸۔ وکلائے تحریک جدید کی بیویاں
۹۔ بیرونی لجنات کی عہدہ دار

اِن کے علاوہ جو خواتین بہت دُور سے آئیں۔ کمزور اور بیمار ہوں نیچے بیٹھنا مشکل ہو وہ حلقہ جات کے ٹکٹ کرسیوں کے لئے درخواست دیں اور اپنی بچیوں کو نیچے بیٹھنے پر مجبور کریں۔ بے وجہ ٹکٹ کی درخواست نہ دیں اور ایک دفعہ انکار کئے جانے پر اصرار نہ کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دُعائے مغفرت

میرے والد محترم میاں عبدالعزیز صاحب ۳۰ر نومبر ۱۹۷۸ء کو مختصر علالت کے بعد گوجرانوالہ میں وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اسی روز رات کو جنازہ ربوہ لایا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم دسمبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز فجر نماز جنازہ پڑھائی بعدہٗ آپ کی تدفین قبرستان عام ربوہ میں عمل میں آئی۔ عمر ۸۵ سال کے قریب تھی۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے۔ اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو لڑکے، ایک لڑکی اور ۱۶ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(خاکسار قریشی مختار محمود دارالصدر جنوبی۔ کوارٹر تحریک جدید ۵/۴ ۔ ربوہ)

دُعائے نعم البدل

۱۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب عابد مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے ۳۱ر اکتوبر ۱۹۷۸ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا تھا جو دس دن زندہ رہنے کے بعد ۱۰ر نومبر کو بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو نعم البدل دے اور صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عمر علی طاہر مربی سلسلہ مقیم ننکانہ صاحب)

۲۔ برادرم مکرم مبشر احمد صاحب طاہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ قصور کا فرزند (عمر تقریباً ایک سال ڈیڑھ ماہ) تین چار دن بیمار رہ کر ۱۰-۱۱ر نومبر ۱۹۷۸ء کی درمیانی شب کو فوت ہو گیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور نعم البدل دے۔ آمین

(خاکسار عبدالعزیز خان معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع قصور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

چندہ وقفِ جدید اور ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کے لئے وقفِ جدید کا چندہ لازمی چندہ ہے جس کی وصولی کا انتظام کرنا مقامی لجنہ اماء اللہ کا کام ہے۔ وقفِ جدید کے سالِ رواں کے اختتام پر نہایت قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ وقفِ جدید کے دفتر کی رپورٹ ہے کہ ۱۵ر نومبر تک کل وصولی دفتر اطفال وقفِ جدید کی ۵۲,۱۷۱/- روپے ہوئی جبکہ گذشتہ سال اختتامِ سال تک ۱,۶۳,۹۰۷ روپے دفتر اطفال کے وصول ہوئے تھے۔ یہ کمی بہت زیادہ ہے دفتر اطفال میں اطفال کے ساتھ ناصرات کا برابر کا حصہ ہونا چاہیئے اسلئے ماہِ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں تمام پاکستان کی لجنات اُن ناصرات سے وقفِ جدید کے چندہ کی وصولی کریں جنہوں نے ابھی تک چندہ نہیں دیا وہ پوری وصولی کر کے جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے چندہ بھجوا دیں یا جلسہ سالانہ پر ساتھ لے کر آئیں۔ ہر احمدی بچی کو اِس چندہ میں ضرور شرکت کرنی چاہیئے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ماہِ جنوری ۱۹۷۹ء میں خدام کے مطالعہ کیلئے

ماہِ جنوری ۱۹۷۹ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اختتامی تقریر برموقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (مورخہ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۷۸ء) جو "ہمارے عقائد" کے نام سے چھپ کر شائع ہو چکی ہے مقرر کی گئی ہے۔

ہر خادم کے پاس یہ کتابچہ ہونا اور اس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ عمدہ کاغذ پر دیدہ زیب طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ مجالس اپنی ضرورت کے مطابق فوری منگوا لیں۔ قیمت فی نسخہ پچاس پیسے۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دُعا

۱۔ خاکسار اور مکرم مولوی عبدالستار خان صاحب مبلغ سپین کے والد محترم حافظ عبدالکریم خان صاحب آف خوشاب کا ہرنیا کا اپریشن ۵ر نومبر ۱۹۷۸ء کو میو ہسپتال لاہور میں ہوا تھا جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیاب رہا مگر اب نئی تکلیف بندشِ پیشاب کی شروع ہو گئی ہے جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ شافیٔ مطلق اِس تکلیف کو بھی دُور فرمائے اور ان کو شفائے کامل وعاجل عطا فرمائے۔ (خاکسار عبدالعزیز خان جنرل سیکرٹری جماعتِ احمدیہ قصور)

۲۔ میرے شوہر خواجہ مجید احمد صاحب اقبال (ابن محترم خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل) گذشتہ دنوں موٹر سائیکل کے حادثہ میں زخمی ہو گئے اور بائیں ٹانگ کے گھٹنوں کے نیچے دو جگہ سے ہڈی ٹوٹ گئی۔ ٹانگ کا اپریشن ہو گیا ہے لیکن مزید تین ماہ تک ہسپتال میں رہنا پڑے گا۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ شافی خدا اپنے خاص فضل سے انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے آمین۔ (بدر النساء بیگم اہلیہ خواجہ مجید احمد صاحب اقبال مغربی جرمنی)

۳۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایکسین سابق امیر ضلع بہاولپور کی اہلیہ محترمہ کا لاہور میں اپریشن ہوا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب کی اہلیہ محترمہ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری)

۴۔ خاکسار کے والد صاحب چند دنوں سے بیمار ہیں صحت دن بدن کمزور ہو رہی ہے احبابِ جماعت سے ان کی کامل صحت اور لمبی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد جنجوعہ انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول کھاریاں ضلع گجرات)

۵۔ خاکسار کے دادا جان محترم میاں محمد صدیق صاحب چند روز سے بوجہ پیٹ میں سوزش بیمار ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ایک دفعہ دل کا حملہ بھی ہو چکا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالوحید طاہر دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۸۵۶

میں خلیل احمد تنویر ولد نذیر احمد صاحب قوم گھمن جٹ پیشہ تعلیم۔ عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۹-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد خلیل احمد تنویر ولد نذیر احمد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ مختار احمد چیمہ ولد چوہدری برکت علی صاحب چیمہ ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد۔ رانا فاروق احمد ولد چوہدری محمد نواز خان صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۲۸۵۸

میں بشارت اللہ مہر ولد الحاج اللہ بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ملتان شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۹-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ بشارت اللہ مہر ولد الحاج اللہ بخش صاحب ℅ عطاء اللہ مہر صاحب فزیوتھراپسٹ نشتر ہسپتال ملتان۔

گواہ شد۔ اللہ بخش وصیت ۵۰۵۸ عظمت واسطی روڈ ملتان

گواہ شد۔ عطاء اللہ مہر فزیوتھراپسٹ صدر حلقہ چھاؤنی ملتان۔

مسل نمبر ۲۲۸۵۹

میں فاطمہ بی بی بیوہ چوہدری ظہور الدین صاحب مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴-۹-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ انگوٹھی طلائی ۸ ماشہ قیمت -/۴۰۰ روپیہ
۲۔ حق مہر وصول شدہ -/۲۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ فاطمہ بی بی بیوہ چوہدری ظہور الدین صاحب مرحوم کتھووالی P.O کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد مسعود احمد ولد چوہدری ظہور الدین صاحب کتھووالی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد مقبول احمد باجوہ وصیت ۱۵۴۷۷ ولد چوہدری عطاء اللہ صاحب باجوہ ۳/۴ دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۲۸۶۰

میں عبد الحمید ولد رحیم بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۹-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ یکصد روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عبد المجید ولد رحیم بخش صاحب معرفت مسجد احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و انگلستان ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور۔

گواہ شد۔ عبد الحکیم نائب صدر حلقہ گنج مغلپورہ لاہور۔

عشرہ وصولی چندہ وقف جدید

احباب و خواتین سے تعاون کی درخواست

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقف جدید)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قائم فرمودہ مبارک تحریک وقف جدید سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مشفقانہ نگرانی میں بفضلہ تعالیٰ شاہراہ ترقی پر رواں دواں ہے۔ الحمد للہ

وقف جدید کا مالی سال اختتام پذیر ہونے میں ایک ماہ سے بھی کم عرصہ باقی رہ گیا ہے لیکن ابھی تک منظور شدہ بجٹ میں سے ایک بڑی رقم قابل وصولی پڑی ہوئی ہے جس کی وصولی کے لئے جدوجہد، محنت اور شبانہ روز کوشش کی ضرورت ہے۔ لہذا تمام امراء صاحبان، صدر صاحبان اور متعلقہ عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ تعاونوا علی البر کے مخلصانہ جذبہ کے ماتحت

"عشرہ وصولی چندہ وقف جدید"

کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی کوششیں تیز تر کر دیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔ انصار بھائیوں، عزیز خدام اور لجنات سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس عشرہ کو کامیاب بنانے میں تعاون فرمائیں۔

سیکرٹری صاحبان مال سے التماس ہے کہ وہ براہ مہربانی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما دیں اور اسم وار تفصیل دفتر ہذا کو بھجوا دیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

بچوں کی تربیت کا ایک طریق

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بچوں کی تربیت کا ایک طریق یہ بھی بیان فرمایا کہ ان کے ہاتھوں سے چندہ تحریک جدید ادا کروایا جائے۔ چنانچہ دورہ سیالکوٹ کے موقعہ پر ایک جلسہ میں چندہ کی تحریک کی گئی تو محترم بابو قاسم الدین صاحب نے اپنے ایک پوتے (ابن مکرم مبارک احمد صاحب) کے ذریعہ دس روپیہ چندہ ادا کروایا۔ نیز جلسہ کے آغاز میں اس بچے نے درثمین کے اشعار توتلی زبان سے سنا کر حاضرین جلسہ کو محظوظ کیا۔ جملہ والدین کو یہ طریق تربیت اپنانے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق سعید بخشے۔

بابو صاحب محترم اور ان کے پوتے کیلئے قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے روزگار میں برکت دے نیز میرے والدین بیمار رہتے ہیں ان کی شفایابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (ملک بشیر احمد مقیم مغربی جرمنی)

۲۔ خاکسار بازو ٹوٹنے کی وجہ سے پریشان ہے نیز میرے دو بچے سخت بیمار ہیں۔ (سلطان محمد خان لودھی۔ فوجی بستی بہاولپور)

احباب جماعت ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء

نمبر شمار	نام قیام گاہ	نام جماعت
۱-	جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع۔ حیدر آباد ڈویژن (چھت پر نئے تعمیر شدہ کمروں میں)
۲-	جدید پریس	پرائیویٹ قیام گاہ
۳-	مدرسۃ الحفظ (ریسرچ بلڈنگ)	آزاد کشمیر، مظفر گڑھ شہر و ضلع، میانوالی شہر و ضلع۔ بہاولپور ڈویژن، خیرپور ڈویژن
۴-	ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیام گاہ
۵-	خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)	پرائیویٹ قیام گاہ
۶-	اجتماعی خیمہ جات احاطہ جامعہ احمدیہ	ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع، ساہیوال شہر و ضلع۔
۷-	ایوانِ محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
۸-	دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن - ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن
۹-	دار الضیافت	کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن، راولپنڈی شہر و ضلع۔
۱۰-	خیمہ جات بالمقابل دار الضیافت	پرائیویٹ قیام گاہ
۱۱-	مسجد اقصیٰ اپر گیلری	شیخوپورہ شہر و ضلع
۱۲-	مہمان خانہ مردانہ بلاک ۱	کمرہ ۱ تا ۱۲ فیصل آباد شہر و ضلع۔ کمرہ ۱۳ تا ۲۴ گجرات شہر و ضلع
۱۳-	" " بلاک ۲	کمرہ ۱ تا ۱۲ گوجرانوالہ شہر و ضلع، کمرہ ۱۳ تا ۲۴ ملتان شہر و ضلع
۱۴-	" " بلاک ۳ (زیر تعمیر)	جھنگ ضلع۔
۱۵-	" " بلاک ۴	کمرہ ۱ تا ۱۲ لاہور شہر و ضلع - کمرہ ۱۳ تا ۲۴ جہلم شہر و ضلع
۱۶-	" " بلاک ۵	کمرہ ۱ تا ۱۲ کیمبل پور شہر و ضلع و ہزارہ - کمرہ ۱۳ تا ۲۴ جھنگ شہر

عہدیداران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب جماعت کو ان کی قیام گاہ کے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اس بات کی پابندی فرمائیں کہ جو قیام گاہیں ان کے شہر و ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہیں۔ وہیں ٹھہریں۔ عہدیداران جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایام جلسہ میں اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

درخواست دعا

خاکسار ۹ نومبر سے ۲۵ نومبر تک ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد ربوہ میں اپنے گھر واپس آگیا ہے گو پہلے سے افاقہ ہے لیکن تا حال کمزوری بہت ہے۔ میں ان سب احباب کا از حد ممنون ہوں اور شکر گزار ہوں جو اس عرصہ میں خاکسار کی صحت یابی کے لئے دعائیں کرتے رہے ہیں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ آئندہ بھی خاکسار کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(مشتاق احمد باجوہ ریٹائرڈ (سوئٹزرلینڈ))

قیام گاہ مستورات بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر زنانہ قیام گاہوں کی جماعت وار تقسیم درج ذیل طریق پر ہوگی:-

قیام گاہ نمبر ۱ لجنہ ہال و اجتماعی خیمہ جات احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ

اضلاع: فیصل آباد۔ سیالکوٹ۔ جھنگ۔ سرگودھا۔ میانوالی۔ بہاولپور۔ ملتان۔ رحیم یار خان۔ سندھ۔ حیدر آباد۔ نواب شاہ۔

قیام گاہ نمبر ۲ مہمان خانہ مستورات

اضلاع: لاہور۔ گوجرانوالہ۔ گجرات۔ شیخوپورہ۔ کراچی۔ کوئٹہ۔ پشاور۔ مردان۔ ہزارہ۔ کیمبل پور۔ ایبٹ آباد۔ راولپنڈی۔ اسلام آباد۔ جہلم۔ کھاریاں۔ ساہیوال۔ اوکاڑہ

مہمان خواتین سے درخواست ہے کہ مرد حضرات مستورات کو چھوڑنے آئیں تو ان کے قیام کے کمرہ کا نمبر معلوم کر لیں۔ اس سے دوران قیام ملاقات میں سہولت رہے گی۔ اور خواتین بھی از خود اپنی جگہ تبدیل نہ کریں جہاں منتظمات انہیں ٹھہرائیں وہیں قیام فرمائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

اخبارِ احمدیہ - بقیہ صفحہ ۱

اظہار کیا ہے کہ شاید ربوہ سے مناسب تعداد میں رضاکار نہ مل سکیں لیکن میں اسے تسلیم نہیں کرتا اب دیکھنا یہ ہے کہ آپ کا عمل ان کے اندیشہ کو درست ثابت کرتا ہے یا میری آپ پر حسن ظنی کو صحیح ثابت کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں میں اطفال اور خدام کو خصوصاً توجہ دلاتا ہوں کہ جتنے رضاکاروں کی ضرورت ہے اسے بہر حال پورا کریں۔ احمدی بچوں سے تو ہمیں بڑی امیدیں وابستہ ہیں کیونکہ جب وہ بڑے ہوں گے تو انشاء اللہ جماعت کی تعداد میں بیسیوں گنا کا اضافہ ہو چکا ہوگا۔ اور پھر اس کے مطابق ہی انہوں نے اپنی ذمہ داری کو ادا کرنا ہوگا۔

حضور نے فرمایا۔ اہل ربوہ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ آنے والے مہمانوں کی نظر بڑا تیز ہوتی ہے وہ ہر معاملہ میں ربوہ کے مکینوں کا نمونہ مثالی دیکھنا چاہتے ہیں اسی لئے ان کے سامنے اسلام کا صحیح نمونہ پیش کرنا چاہیئے آخر میں حضور نے اس طرف بھی توجہ دلائی کہ اہل ربوہ کو اپنے مکانات کا زیادہ سے زیادہ حصہ مہمانوں کے لئے نظام سلسلہ کو پیش کرنا چاہیئے چھوٹے سے چھوٹا کمرہ بھی ان کے کام آسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔

پیور الفلفا ٹانک ۵۰/۔
گیسز کیور ۵/۔
شاہ ہومیو پیتھک سٹور۔ رحمت بازار ربوہ

دوائی اولاد نرینہ
مکمل کورس ۔/۴۰
فضل عمرؒ دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

(رجسٹرڈ نمبر - ایل ۵۲۵۴)

آپ کو
جلسہ سالانہ
میں شمولیت کا ارادہ
مبارک ہو
انشاء اللہ ایوانِ محمود کے بالکل سامنے
مشہور دواخانہ
میں عورتوں اور مردوں کے شعبہ جات
مصروف خدمت رہیں گے
گوجرانوالہ: فون نمبر ۲۴۸۴۷
ربوہ - فون نمبر ۶۳۸

فون ۶۲۳۹۲
کلیئرنگ فارورڈنگ
کلیئرنگ فارورڈنگ کے متعلق ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ہم آپ کا سامان کلیئر کروانے کے بعد آپ تک پہنچانے کی پوری پوری ذمہ داری قبول کرتے ہیں نیز آپ کی ایکسپورٹس کے متعلق تمام امور سرانجام دینے کی اہلیت رکھتے ہیں
Best Traders میاں مظہر علی بیسٹ ٹریڈرز
۱۵- گوالمنڈی روڈ لاہور
ملک اکرام اللہ مجیب
۵۴ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

دواخانہ خدمت خلق
سالہا سال سے تازیان پھر اس کے بعد ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زیر سرپرستی بڑی کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا ہے۔ اب بھی اسی طرح کام کر رہا ہے
دوست آئیں اور طبی مشورہ مفت حاصل کریں
منیجر دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ